عثمان پبلک اسکول سسٹم

UPSS

NEWSLETTER

USMAN PUBLIC SCHOOL SYSTEM CAMPUS -40

2022 — 2023

(عثمان پبلک اسکول شاخ ۴۰ کے ننھے منے طلبا کی کاوش)

ارشاد باری تعالیٰ

وَ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ لَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَیْــٴًـا وَّ بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا وَّ بِذِی الْقُرْبٰى وَ الْیَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِیْنِ وَ الْجَارِ ذِی الْقُرْبٰى وَ الْجَارِ الْجُنُبِ وَ الصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَ ابْنِ السَّبِیْلِ ۙ وَ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا

﴿بنی اسرائیل،۳۶﴾

اور تم سب اللہ کی بندگی کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ، ماں باپ کے ساتھ نیک برتاؤ کرو، قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ، اور پڑوسی رشتہ دار سے، اجنبی ہمسایہ سے، پہلو کے ساتھی اور مسافر سے، اور ان لونڈی غلاموں سے جو تمہارے قبضہ میں ہوں، احسان کا معاملہ رکھو، یقین جانو اللہ کسی ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو اپنے پندار میں مغرور ہو اور اپنی بڑائی پر فخر کرے۔

فرمان نبوی صلی اللہ علیہ والہ وسلم

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ نَهَرًا بِبَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسًا مَا تَقُولُ ذَلِكَ يُبْقِي مِنْ دَرَنِهِ، قَالُوا: لَا يُبْقِي مِنْ دَرَنِهِ شَيْئًا، قَالَ: فَذَلِكَ مِثْلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ، يَمْحُو اللَّهُ بِهِ الْخَطَايَا

آپ ﷺ فرماتے تھے کہ اگر کسی شخص کے دروازے پر نہر جاری ہو، اور وہ روزانہ اس میں پانچ پانچ دفعہ نہائے تو تمہارا کیا گمان ہے۔ کیا اس کے بدن پر کچھ بھی میل باقی رہ سکتا ہے؟ صحابہ نے عرض کی کہ نہیں یا رسول اللہ! ہرگز نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہی حال پانچوں وقت کی نمازوں کا ہے۔ کہ اللہ پاک ان کے ذریعہ سے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

(صحیح البخاری-528)

اداریہ

عزیز ساتھیو!۔۔۔۔۔ السلام علیکم

اور تم سب اللہ کی بندگی کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ، ماں باپ کے ساتھ نیک برتاؤ کرو، قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ، اور پڑوسی رشتہ دار سے، اجنبی ہمسایہ سے، پہلو کے ساتھی اور مسافر سے، اور ان لونڈی غلاموں سے جو تمہارے قبضہ میں ہوں، احسان کا معاملہ رکھو، یقین جانو اللہ کسی ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو اپنے پندار میں مغرور ہو اور اپنی بڑائی پر فخر کرے۔

لیکن ساتھیو! زندگی میں کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ہم بہت سے کام کرنا چاہتے ہیں لیکن ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور مایوس ہو کر ہم یہ سوچتے ہیں کہ اس کام کو کرنے میں ہم کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔ ساتھیو! یہ مایوسی ہی تو اصل میں ناکامی ہے اور جس نے اسے اپنے اوپر سوار کر لیا وہ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔ لہذا پریشان ہونے کے بجائے اپنی ناکامی کی وجوہات تلاش کرنی چاہئیں، تاکہ آئندہ ایسی غلطیوں سے بچ کر کامیابی کو حاصل کیا جا سکے۔ ایک اور بات اب آپ زندگی کے ایک نئے سال میں داخل ہو رہے ہیں لہذا:

> اسی روز و شب میں الجھ کر نہ رہ جا
> کہ تیرے زمان و مکاں اور بھی ہیں

لہذا زندگی کے اس سفر میں اپنے حقیقی مقصد حیات سے غافل نہ ہو جایئے گا اور ہمیشہ رضائے الہی کے حصول کے لیے کوشاں رہیے گا۔ آپ کے لیے بہت ساری دعائیں۔

والسلام

مدیر

ایک یادگار سیر

یہ پچھلے سال کی بات ہے۔ علی کے سالانہ امتحانات چل رہے تھے۔ اس کے والد نے اس سے وعدہ کر رکھا تھا کہ امتحان میں اچھے نمبروں سے پاس ہونے پر اسے پاکستان کی سیر پر لے کر جائیں گے۔ آخر کار وہ دن آ ہی گیا کہ جب علی کے امتحان کے نتیجے کا اعلان ہونا تھا۔ اس نے پوری جماعت میں امتیازی نمبروں سے پوزیشن حاصل کی تھی۔ علی نے اپنے والد سے ان کا وعدہ پورا کرنے کے لیے کہا جس پر اس کے والد نے حامی بھر لی۔ اس طرح گرمیوں کی چھٹیوں میں علی اپنے بہن بھائیوں اور والدین کے ساتھ ساتھ بہاولپور کے لیے روانہ ہوا۔ یہ علی کا ٹرین میں پہلا سفر تھا۔

سب بہن بھائی ٹھنڈی ہوا کا لطف اٹھا رہے تھے۔ علی دلچسپی سے پنجاب میں موجود کھیتوں اور ہریالی کو دیکھ رہا تھا۔ ابو جان نے بتایا کہ صوبہ پنجاب اپنی زرعی پیداوار کے لیے پوری دنیا میں مشہور ہے۔ اسی وجہ سے صوبہ پنجاب میں ہر طرف لہلہاتے کھیت اور سرسبز فصلیں نظر آتی ہیں۔

بہاولپور پہنچنے پر علی کے ماموں نے ان کا استقبال کیا۔ ایک دن آرام کے بعد انہوں نے بہاولپور کے مشہور نور محل کا دورہ کیا۔ ماموں جان نے بتایا کہ دریائے جہلم کے کنارے آباد بہاولپور شہر کو نوابوں کا شہر بھی کہا جاتا ہے۔ موجود نو محل آج بھی ان کے دور کی لازوال نشانی ہے۔ بہاولپور میں ایک دن قیام کرنے کے بعد علی اپنے والدین کے ساتھ اسلام آباد روانہ ہوا۔ اسلام آباد شہر کی خوب صورتی اور ہریالی دیکھ کر کر علی بہت متاثر ہوا۔ اس کے بعد ابو جان انھیں یہاں کی سب سے خوبصورت جگہ شاہ فیصل مسجد لے گئے، جسے مشہور سعودی بادشاہ شاہ فیصل نے تعمیر کروایا تھا یہ اسلام آباد کی پہچان اور پاکستان کی بڑی مسجد ہے۔ جیسے جیسے علی اسلام آباد دیکھ رہا تھا مزید خوبصورتی بڑھتی جا رہی تھی۔ انہوں نے اسلام آباد میں واقع سرکاری عمارتیں اور سرسبز پہاڑیاں اور یہاں کی خوب صورت شاہراہیں دیکھیں۔ اسلام آباد میں میں کچھ عرصہ کے بعد علی اپنے والدین کے ساتھ واپس کراچی روانہ ہوا۔ یہ اس کی زندگی کی ایک یادگار سیر تھی۔

(فصیح الدین-پنجم سبز)

بوجھو تو جانیں۔۔۔!!

۱۔ وہ پانچ بھائی ہیں، انہیں دیکھا یا سنا نہیں جا سکتا، لیکن انہیں الگ نہیں کیا جا سکتا، وہ کیا ہیں؟

۲۔ میری پہیلی بوجھو گے تم، ایک انچ چڑیا، دو گز کی دم

۳۔ دنیا میں ہیں ہم دو بھائی۔۔ بھاری بوجھ اٹھانے والے۔۔ پاؤں تلے دب جانے والے۔۔ لیکن یہ ہے بات نرالی۔۔ دن بھر تو ہم بھرے ہوئے ہیں۔۔ رات آئے تو بالکل خالی

۴۔ بہت بڑا سا ایک پیالہ۔۔ جیسے کوئی کمرا گول۔۔ ختم نہ ہو گا اِس کا پانی۔۔ پیتے جاؤ ڈول کے ڈول

جوابات اسی رسالے میں کہیں تلاش کریں

(سید عبدالحنان–چہارم جامنی)

اے خدا (نظم)

اے خدا اے خدا
اک تو ہی ہے میرا خدا
ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں
نہ ہونا کبھی ہم سے خفا
تو ہی جانے ہم سب کا بھلا
تجھ سے ہی مانگیں ہم ساری مدد
تو ہی ہے بس میرا مشکل کشا
اے خدا اے خدا
آج تو ہی ہے میرا خدا
تیری نعمتیں ہیں ساری بے مثال
تو ہی ہے بس میرا پروردگار
بنائے کیا اونچے دل کش پہاڑ
اور نیلے دور تلک بہتے ہوئے دریا
خوش رنگ پودے اور نیلا آسمان
میں تیرا بندہ تو میرا رحمان
اے خدا اے خدا
اک تو ہی ہے میرا خدا

(زریاب نعمان-پنجم آبی)

مفکر اسلام

سید ابو الاعلیٰ مودودی رحمتہ 25 ستمبر 1903ء کو اورنگ آباد، حیدرآباد دکن میں پیدا ہوئے۔ آپ کا تعلق ایک دینی خاندان سے تھا لہذا ابتدائی تعلیم اپنے والدین اور بڑے علماء سے حاصل کی۔ آپ کی ذہانت کا یہ عالم تھا کہ انتہائی کم عمری میں ہی آپ نے عربی، فارسی، اردو اور انگریزی میں مہارت حاصل کرلی۔ جوان ہوئے تو صحافت کا پیشہ اختیار کیا۔ مسلمانوں کو دین کا درست شعور دینے کے لیے بہت ساری کتابیں لکھیں جن میں دینیات، خطبات، تنقیحات، قادیانی مسئلہ اور تعلیمات سر فہرست ہیں۔ آپ کی کتابوں کا ترجمہ دنیا بھر کی زبانوں میں ہو چکا ہے۔ آپ نے مغربی تہذیب کے سیاہ کارناموں پر کڑی تنقید کی۔ آپ علامہ اقبال سے بہت متاثر تھے۔ قیام پاکستان کے بعد لاہور آ گئے اور مہاجرین کے مسائل حل کرنے کے لیے دن رات ایک کر دیے۔ آپ نے وہ باتیں کہیں جو اقبال کے اشعار میں لکھی گئی ہی۔ آپ نے پاکستان میں نفاذ شریعت کی تحریک چلائی جس کے نتیجے میں قرارداد مقاصد منظور کی گئی۔ آپ نے 1979ء میں وفات پائی اور لاہور میں مدفون ہیں۔

(محمد ذاکر-جماعت پنجم آبی)

قیروان مسجد

جامع مسجد قیروان تیونس کے شہر قیروان میں واقع ہے۔اس کا شمار اسلامی دنیا کی قدیم ترین مساجد میں ہوتا ہے۔اس مسجد کو مسجد عقبہ بن نافع بھی کہا جاتا ہے کیونکہ اسے 05 ہجری، سن 76ء میں عقبہ بن نافع نے تعمیر کروایا تھا۔اس تعمیر کو بربروں نے تباہ کر دیا تھا۔08 ہجری میں افریقی فتوحات کے قائد حسان بن نعمان الغسانی نے دوبارہ تعمیر کیا اور محراب کا اضافہ کیا۔ مسجد کا بنیادہ ڈھانچہ وہی رہا۔002 ہجری کے بعد مسجد کا ستون تعمیر کیا گیا اور صحن کی توسیع کی گئی۔440 ہجری میں مسجد کی تعمیر میں کچھ ترمیم کی گئی جس کی تعمیرات اب بھی موجود ہیں۔ یہ ایک قلعہ نما مسجد ہے جس کی دیواریں 9 میٹر موٹے پتھروں سے بنی ہوئی ہیں۔ مسجد کا رقبہ 9،000 مربع میٹر ہے، جس میں نماز ہال، صحن اور مینار تعمیر کیا گیا ہے۔ داخلی دروازے سے صحن تک راہداری کے ذریعے جایا جاسکتا ہے، اس کے علاوہ مزید پانچ دروازے بھی ہیں۔ صحن کے بیچ میں ایک تالاب بھی ہے جس میں بارش کا پانی صاف ہو کر زیرِ زمین پانی کے ذخیرے میں چلا جاتا ہے۔ نماز کے ہال میں 41 مختلف دروازے ہیں، جس میں 4 00 سے زائد ستون ہیں۔ مسجد کا منبر دنیا کی مساجد کا قدیم ترین منبر ہے اور یہ لکڑی کا بنا ہوا ہے۔ مسجد کا مینار دنیا کی مساجد کا چوتھا قدیم ترین مینار ہے۔ یہ گیارہ سو سال سے اسی طرح کھڑا ہے، جبکہ اس کی بنیاد اور تیرہ سو سال پرانی ہے۔اس مسجد کے طرز تعمیر کو مغرب کی مختلف مساجد (جیسے اسپین کی قرطبہ مسجد) میں بھی استعمال کیا گیا ہے۔شروع میں مسجد کو جامعہ کا درجہ بھی حاصل تھا جہاں مختلف دینی و دنیاوی تعلیم دی جاتی تھی، بعد میں مسلم حکومتوں کے زوال کہ بعد یہ درجہ جامعہ زیتونیہ کو دے دیا گیا۔

خود اعتمادی

اذان کی آواز سے اس کی آنکھ کھلی، اس نے ایک نظر گھڑی میں دیکھا، صبح کے پونے چھے بج رہے تھے۔ وہ بستر سے اٹھا اور منہ ہاتھ دھونے واش روم کی طرف بڑھ گیا۔ نماز فجر کی ادائی کے بعد جب وہ گھر واپس آرہا تھا تو اسے خیال آیا کہ آج تو اس کے اسکول میں مقابلہ تقریر ہے جس میں اس نے بھی حصہ لیا تھا۔ جب وہ گھر پہنچا تو اس نے ایک دفعہ پھر تقریر دہرائی اور اسکول جانے کی تیاری میں مصروف ہو گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ یہ بھی سوچ رہا تھا کہ اگر تقریر اچھی نہیں ہوئی تو میرے ہم جماعت میرا مذاق اڑائیں گے مگر اسی لمحے اس کے ذہن میں اپنی والدہ کی یہ آواز گونجی کہ بیٹا ہار جیت سے کچھ نہیں ہوتا۔ ہو سکتا ہے کہ آج کا ہارنے والا کل کا فاتح ہو۔ ان شاءاللہ آپ یہ تقریر کرتے ہوئے اپنے اندر خود اعتمادی محسوس کریں گے اور لوگوں کے سامنے اپنی رائے کے اظہار کا ہنر سیکھیں گے۔ جیسے ہی اس کے ذہن میں یہ آواز گونجی اس کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی۔ اسکول میں داخل ہو کر اس نے اپنا بستہ کمرہ جماعت میں رکھا اور اسمبلی ہال کی طرف آ گیا۔ کچھ ہی دیر بعد اس کے دوست اسے

پورے اعتماد کے ساتھ تقریر کرتا دیکھ رہے تھے۔ نتائج کا اعلان ہوا تو اس نے پورے اسکول میں دوسری پوزیشن حاصل کی تھی۔ اس کا سر اللہ تعالیٰ کے آگے احساس شکر گزاری اور اپنی والدہ کی بات پر جھک گیا تھا۔

(محمد التمش - جماعت چہارم جامنی)

گرمی

پاکستان میں یوں تو چاروں موسم پائے جاتے ہیں مگر موسم گرما کا موسم کافی طویل ہوتا ہے۔ پاکستان میں عام طور پر موسم گرما ماہ اپریل سے شروع ہو کر اکتوبر تک جاری رہتا ہے۔ طویل گرمی کے موسم میں لوگ گرمی سے پریشان ہونے کے ساتھ ساتھ مختلف طرح کے پھلوں سے لطف اندوز بھی ہوتے ہیں۔ پھلوں کا بادشاہ آم بھی اسی موسم میں آتا ہے جو بچوں اور بڑوں میں یکساں مقبول ہے۔ لوگ گرمی کے موسم میں خاص طور ٹھنڈی جگہوں مثلاً تالاب، سوئمنگ پول اور ساحل سمندر میں سیر و تفریح کے لیے جانا پسند کرتے ہیں۔ گرمی کی مناسبت سے سے ہلکے کپڑے پہنے جاتے ہیں ہیں۔ اسی کے ساتھ ساتھ گرمی کے موسم میں میں ٹھنڈے مشروبات بھی سب پسند کرتے ہیں۔ تربوز کا شربت، گنے کا رس اور ملک شیک بہت مقبول ہیں۔ دوپہر بہت طویل اور گرم ہوتی ہیں مگر شام ہوتے ہی ٹھنڈی ہوائیں چلنے سے موسم خوش گوار ہو جاتا ہے۔ گرمی کے موسم کی خاص بات اس میں ہونے والی بارشیں ہیں جنہیں سب ہی بہت پسند کرتے ہیں۔ برسات کے موسم میں گرما گرم سموسوں اور پکوڑوں کے ساتھ بہت مزہ آتا ہے۔ مجھے گرمی کا موسم بہت پسند ہے۔ اور آپ کو؟

(سبحان عابد - پنجم آبی)

!! کھلکھلائیے نا۔۔۔

۱۔ ایک بے وقوف اپنے بیمار دوست سے ملنے گیا اور اس کی طبیعت کا حال پوچھا۔ دوست نے کہا: ”بخار تو ٹوٹ گیا اب ٹانگ میں درد ہے" بے وقوف نے کہا: "گھبراؤ نہیں ٹانگ بھی جلد ٹوٹ جائے گی"۔

۲۔ شعیب (معاذ سے) "میرے ابا جان بہت طاقت ور ہیں"۔ معاذ: "وہ کیسے؟"۔ شعیب: "دادی جان کہتی ہیں کہ جب بچپن میں ابا جان روتے تھے تو سارا گھر سر پر اٹھا لیتے تھے"۔

۳۔ پہلا مجرم: "تم نے ایسی کیا چوری کی تھی جو تمہیں سزا ملی"؟ دوسرا مجرم: "میں نے بینک لوٹا تھا۔ اور تم نے کیا کیا تھا"؟ پہلا مجرم: "میں نے رسی چرائی تھی"۔ دوسرا مجرم: "بس رسی چرانے پر ایسی سزا؟" پہلا مجرم: "لیکن اس کے دوسرے سرے پر بھینس بھی بندھی تھی"۔

(انتخاب: ریان - جماعت چہارم)

ایک یادگار دن

یہ پچھلے سال کی بات ہے۔ گرمیوں کے دن تھے جس کی وجہ سے ہم نے سوچا کیوں نا پکنک پر جایا جائے۔ ہم نے ابو جان نے کہا تو وہ تیار ہو گئے۔ ہم سب بہت خوش تھے۔ ہم سب نے کئی دن پہلے سے ہی پکنک پر جانے کی تیاری شروع کر دی۔ ہفتے کی صبح تمام لوگ جلد ہی اٹھ گئے۔ ہمارا ارادہ تھا کہ سورج کے طلوع ہونے کا نظارہ ساحل پر دیکھیں۔ چنانچہ ہم نے فوراً تیاری شروع کر دی۔ امی مختلف اقسام کی مزے مزے کی چیزیں بنا رہی تھیں جس میں ہم نے امی کی مدد کروائی۔ ان میں سینڈوچ، جوس اور کھانے پینے کا مختلف سامان شامل تھا۔ یہ سب چیزیں ہم نے گاڑی میں رکھیں اور ساحل کی طرف روانہ ہو گئے۔ راستے میں صبح صادق کے مناظر دیکھ کہ ہم تر و تازہ ہو گئے۔ وہاں پہنچ کر ہم نے جب سمندر کو دیکھا تو وہ نظارہ بہت خوب صورت تھا جب نیلے پانی کے اوپر نارنجی سورج طلوع ہو رہا تھا۔ سمندر کو دیکھ کر ہم بے قابو ہو گئے مگر ابو نے ہم سب کو ساتھ جانے کہا۔ پھر ہم نے سمندر میں خوب کھیلا۔ جب سب تھک گئے تو ہم نے گھڑ سواری کی۔ اس کے بعد سب نے مل کر کھانا کھایا پھر ہم ساحل پر مزید سیر کرنے لگے۔ اب سب کا تھکن سے برا حال ہو چکا تھا۔ ابو نے ہم سب کو سامان سمیٹنے کا کہا اور پھر دوپہر میں ہم گھر کے لیے نکل گئے۔ یہ میری زندگی کا یادگار ترین دن تھا

(سید اذان حسین - جماعت چہارم جامنی)

روشنیوں کا شہر

میرا شہر کراچی پاکستان کا سب سے بڑا شہر اور بندر گاہ ہے۔ شہر کراچی کی رونقوں اور ترقی کی وجہ سے میرے شہر کو روشنیوں کا شہر بھی کہا جاتا ہے۔ کراچی شہر میں دو بڑی بندر گاہیں ہیں جہاں سے بین الاقوامی تجارت جاری رہتی ہے۔ کراچی کو چھوٹا پاکستان بھی کہا جاتا ہے کیونکہ پورے ملک کے لوگ یہاں آباد ہیں۔ ہمارے بابائے قوم قائد اعظم محمد علی جناح بھی شہر کراچی میں ہی پیدا ہوئے تھے اور ان کا مزار بھی اسی شہر میں واقع ہے۔ کراچی شہر کے لذیذ پکوان پورے ملک میں مشہور ہیں۔ یہاں کئی فوڈ اسٹریٹیں ہیں جہاں روایتی اور غیر روایتی کھانے ملتے ہیں، کراچی کا خاص پکوان بریانی ہے جو پورے ملک میں مشہور ہے۔ کراچی میں ساحل سمندر بھی موجود ہے جہاں لوگ تفریح کرنے جاتے ہیں۔ کراچی بہت اچھا شہر ہے مگر یہاں چند بڑے مسائل بھی ہیں مثلاً سڑکوں کی بری حالت، صفائی کا نہ ہونا اور لوڈ شیڈنگ شامل ہیں، ان مسائل کی وجہ سے شہری بہت پریشان رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ میرے شہر کو امن و امان کو گہوارہ بنا دے اور اس کی روشنیوں کی حفاظت کرے۔ آمین

(عبد الہادی راشد - جماعت سوم سبز)

مسکراہٹ

میں جب کھلتی ہوں موسم گنگناتا ہے۔ میرا کوئی واضح چہرہ نہیں لیکن میں تمہارے چہرے کی زینت ہوں۔ میں تمہارے ہونٹوں کا نور ہوں۔ پریشانی میں آسانی کی پھوار ہوں۔ خزاں میں بھی بہار ہوں۔ دکھوں کا مداوا اور غم میں خوشی کی لہر ہوں۔ میں سچے دل کی دعا ہوں۔ ایک قیمتی صدقہ ہوں۔ والدین کو دیکھے تو ایک مقبول حج کا ثواب ہوں لیکن میں کچھ لوگوں سے بہت دور ہوں...! میں خود دُور نہیں ہوتی اور نہ کسی سے الگ ہونا چاہتی ہوں مگر لوگ خود ہم ہی مجھ سے دُور ہو جاتے ہیں۔ میں تو تمہارے دکھوں کا علاج ہوں۔ چلو بتاتی ہوں۔ میں خوشی کی آہٹ ہوں۔ میں مسکراہٹ ہوں۔

(عفان احمد خان - جماعت چہارم زرد)

راشد منہاس شہید

راشد منہاس فروری 1951ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ آپ بچپن ہی سے بہت ذہین تھے۔ آپ نے انتہائی کم عمری میں اپنی جان، وطن عزیز پاکستان پر نچھاور کر دی۔ 1971ء میں آپ کی تربیتی پروازیں جاری تھیں۔ جب آپ اپنی پہلی تنہا پرواز کے دوران جہاز کو رن وے پر لائے تو ان کے استاد مطیع الرحمان نے ان کو روکا اور زبردستی جہاز میں بیٹھ گیا۔ جیسے ہی جہاز فضا میں بلند ہوا، مطیع الرحمان نے جہاز کا کنٹرول حاصل کرنے کی کوشش شروع کر دی۔ راشد منہاس کو اندازہ ہو گیا کہ ان کا استاد ایک بھارتی ایجنٹ ہے۔ چنانچہ انھوں نے مزاحمت شروع کر دی۔ اس دوران مطیع الرحمان نے جہاز کا رخ بھارت کی طرف موڑ دیا۔ راشد منہاس نے فوری طور پر کنٹرول ٹاور کو اطلاع دی اور اپنے استاد سے گتھم گتھا ہو گئے۔ کنٹرول ٹاور نے ان کو جہاز بھارت لے جانے سے روکنے کا حکم دیا۔ راشد منہاس نے اپنی جان کی پرواہ نہ کرتے ہوئے بھرپور مزاحمت کی مگر انھیں اندازہ ہوا کہ اب دیر ہوئی تو جہاز بھارت میں داخل ہو جائے گا۔ راشد منہاس نے اپنے وطن کی عزت کو بچانے کے لیے جہاز میں موجود وہ بٹن دبا دیا جو جہاز کو زمین کی طرف لے جاتا ہے۔ جہاز تیزی سے نیچے آیا اور گر کر تباہ ہو گیا۔ راشد منہاس نے اپنی جان قربان کر کے دشمنان وطن کے عزائم خاک میں ملا دیے۔ اس عظیم بہادری اور شجاعت پر حکومت پاکستان کی طرف سے راشد منہاس شہید کو نشان حیدر سے نوازا گیا جو پاکستان کا سب سے بڑا فوجی اعزاز ہے۔

(سید ریان ناصر - جماعت پنجم آبی)

میں کون ہوں؟

میں طلبہ کے لیے ایک عظیم تحفہ ہوں۔ میں ان کے لکھنے کے کام آتی ہوں۔ مجھے لکڑی سے بنایا جاتا ہے۔ میں کئی رنگوں میں مل سکتی ہوں۔ طلبہ مجھے بہت پسند کرتے ہیں اور میرے ذریعہ اچھی اچھی چیزوں تخلیق کرتے ہیں جس سے مجھے بہت خوشی ہوتی ہے۔ دوستو مجھے اس بات کا بہت دکھ ہے کہ جب میں بالکل نئی ہوتی ہوں تو لوگ مجھے بہت سنبھال کر رکھتے ہیں اور جیسے جیسے میں پرانی ہو جاتی ہوں، میری قدر کم ہوتی جاتی ہے اور لوگ میرا خیال رکھنا چھوڑ دیتے ہیں۔ میری یہ گزارش ہے کہ مجھے احتیاط سے استعمال کیا جائے اور میرا خیال رکھا جائے کیونکہ کئی درخت کاٹ کر مجھے صرف اس لیے بنایا جاتا ہے کہ میرے ذریعے لوگ لکھ سکیں۔ دوستو اب تو آپ پہچان ہی گئے ہوں گے۔ اپنا بستہ کھولیں اور ذرا بتائیں تو سہی۔۔۔ کون ہوں میں؟؟

(عبد اللہ قاسم-جماعت سوم آبی)

سونے جیسے الفاظ

۱۔ جو لوگ میانہ روی اختیار کرتے ہیں، کسی کے محتاج نہیں ہوتے۔ (نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

۲۔ جو علم کو دنیا کمانے کے لیے حاصل کرتا ہے علم اس کے قلب میں جگہ نہیں پاتا۔ (امام ابو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ)

۳۔ وہ بندہ دعوت دین کے میدان میں قدم نہ رکھے جو گالی سن کر مسکرانے کا فن نہ جانتا ہو۔ (مولانا سید ابو الاعلی مودودی)

۴۔ نیکی کرنے والا نیکی کا صلہ ضرور پاتا ہے۔ (شیخ سعدی)

۵۔ علم تلوار سے بھی زیادہ طاقتور ہے، اپنے آپ کو ناقابلِ شکست بنانا ہے تو اپنے ملک میں تعلیم کو عام کریں۔
(قائد اعظم محمد علی جناح)

(انتخاب: عبد اللہ-جماعت سوم)

Al Qura'an

"He has created the Heavens and the Earth with truth. He makes the night to go in the day and makes the day to go in the night. And He has subjected the sun and the moon. Each running (on a fixed course) for an appointed term. Verily, He is the All-Mighty, the Oft-Forgiving." (Quran 39:5)

Hadith

"Seeking knowledge is a duty upon every Muslim, and he who imparts knowledge to those who do not deserve it, is like one who puts a necklace of jewels, pearls and gold around the neck of swine." (Sunan Ibn Majah)

This hadith emphasizes the importance of seeking knowledge and learning in Islam, and it is considered a duty for every Muslim to acquire knowledge. The hadith also warns against wasting knowledge or sharing it with those who do not appreciate or deserve it. It compares such an act to putting a valuable necklace on a swine, which is a futile and meaningless effort. Thus, the hadith encourages the pursuit of knowledge and highlights the importance of sharing it with those who value and respect it.

A DAY AT THE BEACH

Once there was a young boy named Hassan, who was enjoying his holidays. He had a brilliant idea to go to the beach and shared his plan with his family. They agreed, and Hassan's father set a date for the 6th of July. Excitedly, Hassan packed his playthings such as football, bat ball, and other essentials before setting off with his family to Turtle Beach.

Upon arrival, Hassan was thrilled to learn more about turtles and their habitat. He collected information and even constructed a magnificent sandcastle. Later, he played cricket with his family and scored 12 runs from 3 balls. He hit two successive 6s and won the game!

After all the excitement, Hassan realized he was hungry and requested his mother's help. She quickly prepared some delicious club sandwiches for him to enjoy. As the day ended, Hassan's father reminded him it was time to head back home. Exhausted from a fun day at the beach, Hassan slept soundly once he returned home.

Name: Syed Hussain
Class: 3 Blue

MY BEST FRIEND

My appellation is Muhammad Yahya, and I would like to acquaint you with my beloved confidant, Muhammad Abdullah, son of Bilal Ahmad. Our bond has flourished for a remarkable span of three years, and I hold his companionship in the highest esteem.

Abdullah is a model of good-naturedness, an excellent young man with a keen intellect, and an energetic age of ten. He is a passionate cricketer, who indulges in the sport with great passion. Furthermore, he has an insatiable thirst for knowledge, delving into books and novels with a voracious appetite.

My amiable friend possesses a charming personality and a brilliant mind. He speaks with extreme politeness and displays the virtues of good communication skills. Abdullah harbors a selfless spirit, always at the ready to assist those in need. His loyalty to academic excellence is unbeatable, consistently outpacing his peers.

I cherish his company and hold him in the highest regard.

Name: Muhammad Yahya
Class: 3 Blue

THE SEASON THAT MAKES MY HEART SINGS

Assalam u alaikum my friends. I am thrilled to share with you my affection for the season of spring. This time of year is truly breathtaking and enchanting. The season brings with it stronger sunlight and warmer temperatures, resulting in longer days and faster-growing plants. Spring arrives after the cold winter and before the heat of summer, and it is during this season that baby birds begin to learn to sing.

Spring is known for its pleasant weather, free from the scorching heat and the biting cold or unpredictable rains. It is crowned as the best of all seasons. The first day of spring, known as the spring equinox, falls on either March 19th, 20th or 21st every year. The equinox happens at the same moment, though our clocks reflect different time zones.

It is said that there is a spring season for everything, and in the Quran, the month of Ramadhan is referred to as the spring of spirituality. Hence, the season of spring fills my heart with joy and delight.

Name: Muhammad Arqam
Class: 3 Yellow

A POEM THAT I SING WITH MY FRIENDS

Assalam u alaikum my Muslim brothers and sisters. As I was enthralled in reading a book, a Nasheed titled "See children of the world" suddenly caught my attention. The lyrics of this Nasheed were so heartwarming that they instantly touched my soul. The writer of this beautiful piece is Dawood Whansday. In this Nasheed, the poet expressed his love for children and wished that every child in the world could live under the umbrella of Islam. The words "SubhanAllah walhamdulillah wa AllahAkbar" echoed throughout the song, calling upon us to join hands with the children of the world and pray for their well-being.

This Nasheed holds a special place in my heart because it reminds me of a Hadith of Prophet Muhammad (peace be upon him) where he said, "Verily, the believers are like a structure, each part strengthening the other" (Bukhari). It's a reminder that we are all connected, and by standing together as one community, we can help make the world a better place.

I love singing this Nasheed with my friends because it fills our hearts with a sense of unity and brings us closer to our faith. The lyrics are a beautiful tribute to the innocence and purity of children, and it is my hope that every child in the world can grow up in a safe and loving environment.

Name: Muhammad Arqam
Class: 3 Yellow

MY FAVOURITE SUBJECT

Assalam-o-Alaikum dear friends! My favorite subject is Arabic, primarily because it is the language of our Holy book, the Quran. Additionally, the language was also spoken by our beloved Prophet (S.A.W). Arabic lessons are particularly interesting to me because we learn the Quran in its original Arabic form during class. This period is crucial because it not only helps us learn the language but also understand the Quranic teachings more effectively. I hold the Arabic language in high regard, as it was the language spoken in Madina, Makkah and the Haram.

Name: Khuzaima Imran
Class: 3 Green

Allama Iqbal

My name is Shafay Aamir. Allow me to share some insights about the great philosopher-poet Allama Iqbal. Born in Sialkot in the year 1877, he is considered the national poet of Pakistan. His poetry often features a "Shaheen," a metaphorical eagle that symbolizes self-reliance and determination. He was a notable figure in society, known for promoting justice and equality within the community.

Name: Shafay Aamir
Class: 4 Red

Clever Bear

Once upon a time, in a dense forest, there lived a clever bear named Bruno. He was known for his wit and intelligence among the other animals in the forest. Bruno had a habit of observing everything around him, and he would often use his intellect to help the other animals.

One day, the forest was hit by a severe drought, and all the animals were struggling to find food and water. Bruno decided to help them and came up with a plan. He knew that there was a river nearby that was still flowing, and it was the only source of water left.

Bruno went to the river and filled his belly with water. Then he went to a nearby anthill and pretended to faint. The ants, who were passing by, saw Bruno lying motionless and went to inspect him. Bruno then cleverly told the ants that there was a severe drought in the forest, and there was no water left. He asked them to help him carry water to the other animals in the forest.

The ants, who were known for their hard work and cooperation, agreed to help Bruno. They formed a long line from the river to the forest, and one by one, they carried water in their mouths and poured it into the thirsty animals' mouths. Bruno guided the ants and made sure that all the animals got enough water to survive.

The other animals were amazed at Bruno's cleverness, and they praised him for his quick thinking. From that day on, Bruno became a hero in the forest, and all the animals respected him for his intelligence.

The drought finally ended, and the forest became green and lush again. Bruno was happy that he could help his fellow animals and make a difference. He continued to observe everything around him, always ready to use his clever mind to help others in need.

Name: Abdullah Siddique
Class: 3 Green

CAPMAN AND MONKEY

Once, a cap seller embarked on a long journey to sell his caps. The scorching sun made him extremely tired, prompting him to take a break under a tree to rest. As he dozed off, he was unaware that a group of monkeys had descended from the tree and had taken all his caps. When he woke up, he saw that his caps were missing and looked up to see the monkeys wearing them on their heads. Whenever he moved right or left, the monkeys would mimic him by also moving their heads. After thinking for a while, the cap seller came up with a clever idea. He took off his own cap and threw it on the ground. The monkeys, imitating him, took off their caps and threw them on the ground too. The cap seller quickly gathered his caps and ran away from there.

Name: Muhammad Abdullah Siddiqui
Class: 3 Yellow

My School

Today, I would like to share some information about the school I attend - Usman Public School. It is a renowned institution with 50 campuses spread across the country. The school is known for its exceptional academic standards and excellent teaching faculty. The teachers are highly qualified and dedicated to providing quality education to the students.

Apart from academics, the school also emphasizes on co-curricular activities and hosts a range of events throughout the year, including Student Week, Ashra-e-Iqbal, and a book fair. These events help students showcase their talents and develop their skills in various fields.

The school's mission is to inspire students to become future leaders capable of guiding the Muslim ummah in all spheres of life and lead the contemporary world in accordance with the teachings of Islam. The school is committed to instilling Islamic values and ethics in its students and preparing them to become responsible and productive members of society.

In my opinion, Usman Public School is an excellent institution that provides a well-rounded education and prepares students for success in all aspects of life. I feel proud to be a part of this school and am grateful for the opportunities it has provided me with.

Name: Huzaifa Mallick
Class: 1V Blue

Letter to Sun

Dear Sun,

I hope this letter finds you well. I am writing to you to express my concern regarding the excessive heat that you have been emitting lately. I understand that you have an important role to play in satisfying life on Earth, but the heat has become too much for us to handle.

The temperature is rising rapidly, and it is causing many problems for us. People are getting sick, and it is becoming difficult to work or study. Plants are dying, and animals are struggling to find water and shelter.

I know that you do not have any control over your temperature, but I request you to consider the difficulty of us humans and other living beings on Earth. Is there any way you could reduce your heat output, or maybe take a break for a while? We need some relief from the scorching heat.

I hope you understand my concerns and take some action to help us. We appreciate all that you do for us, but right now, we need your cooperation to make life bearable on this planet.

Thank you for your attention to this matter.

Sincerely,

Name: Subhan

Class: 5 Blue

Prophet Muhammad (peace be upon him) was the final prophet and messenger of Allah in Islam. He was born in the city of Mecca in 570 CE and was orphaned at a young age. He spent his early life as a trader and was known for his honesty and integrity, earning him the nickname "Al-Ameen" (the trustworthy).

At the age of 40, Prophet Muhammad received the first revelation from Allah through the Angel Gabriel, which marked the beginning of his Prophet hood. He spent the next 23 years of his life spreading the message of Islam and teaching the people how to live a righteous and moral life.

Prophet Muhammad (peace be upon him) was a compassionate and kind leader who always showed sympathy towards others. He taught the importance of treating all people with respect and kindness, regardless of their religion or social status. He was known for his humility, simplicity, and modesty, and would often help the poor and needy.

One of the most important teachings of Prophet Muhammad (peace be upon him) was the belief in one God, Allah. He emphasized the importance of monotheism and taught that all people are equal in the eyes of Allah. He also stressed the importance of seeking knowledge and education, and encouraged Muslims to pursue learning throughout their lives.

In conclusion, Prophet Muhammad (peace be upon him) was a great leader, teacher, and messenger of Allah who dedicated his life to spreading the message of Islam. He was a role model for all people, and his teachings continue to inspire and guide millions of Muslims around the world.

Name: Muhammad Bin Yasin
Class: 5 Green

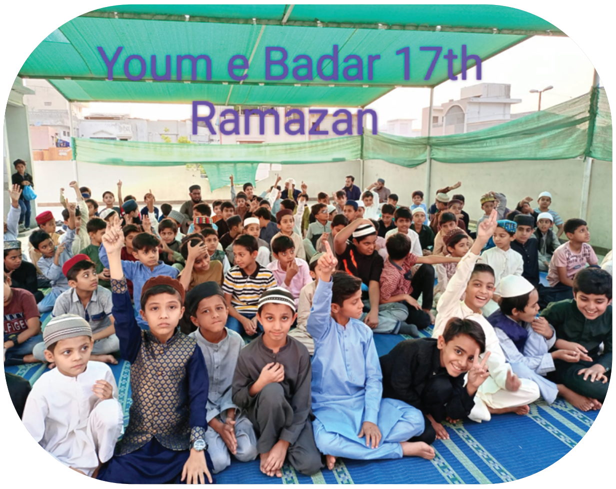

CAMPUS 40

Seven Stages of Man

ast day before
Summer Holidays

ftar Party 2023

Picnic at Farm
House

Teachers' Day
Celebration